تمثال مبارک حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ موسوی اردبیلی مدظلہ العالی

پکھناروی، اخلاق حسین؛ ۱۹۷۰

شب قدر، نویسندہ: اخلاق حسین پکھناروی؛ قم: قیام، ۱۳۹۱۔

۸۵ص۔ ISBN: 978-964-2767-34-2

فہرست نویسی براساس اطلاعات فیپا 978-964-2767-34-2

کتابنامہ بصورت زیرنویس

۱۔ شب قدر، الف۔ دستور العمل. ب۔ عنوان.

BP ۱۸۱/۹/۳۷۸۱ ۲۲۹/۲۴۳۲

اسم کتاب: شب قدر

تالیف: اخلاق حسین پکھناروی

ناشر: [illegible] دفتر حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید عبدالکریم موسوی اردبیلی مدظلہ العالی

نوبت طبع: [illegible]

تعداد: ۱۰۰۰

سال نشر: ۱۴۳۳ھ، ۲۰۱۲ء، ۱۳۹۱ش

لیتھوگرافی: اسراء

شابک: ۹۷۸-۹۶۴-۲۷۶۷-۳۴-۲

اعداد: دفتر معظم لہ

E - Mail: mousavi@ardebili.org http://www.ardebili.org

ملنے کا پتہ: دفتر حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید عبدالکریم موسوی اردبیلی مدظلہ العالی

کوچہ ممتاز، خیابان صفائیہ، قم۔ ایران

ٹیلی فون: ۷۷۴۲۷۲۱(۰۲۵۱) فیکس نمبر: ۷۷۴۲۱۳۲(۰۲۵۱)

تمام حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

www.ketab.ir

شب قدر

www.ketab.ir

فہرست مطالب

عرض مؤلف ۱۰

شب قدر ۱۵

شب قدر کے درجات ۱۷

اس شب کے لئے آمادگی اور اس میں توفیق کی دعا ۱۸

اس شب کے لئے اعمال کا انتخاب، تفکر اور یاد خدا ۲۲

اس شب کے نگہبانوں سے توسل ۲۳

رقت قلب ایجاد کرنے کا ایک طریقہ ۲۵

کیا شب قدر میں قرآن ایک ساتھ نازل ہوا ہے؟ ۲۷

شب قدر ۲۱/ ویں شب ہے یا ۲۳/ ویں؟ ۲۸

حضرت فاطمہؑ کا ۲۳/ ویں کی شب گھر والوں کو بیدار رکھنا ۲۹

شب قدر کی تفسیر حضرت امام جعفر صادقؑ کی زبانی ۲۹

ولی امر (عج) سے شب قدر میں تجدید عہد اور دعائے فرج ۳۱

شب قدر عصر پیغمبر اکرمؐ سے مخصوص نہیں ہے ۳۲

کیا شب قدر امت مسلمہ سے مخصوص ہے؟ ۳۵

www.ketab.ir

سورۂ ''قدر'' کے بارے میں.......................... ٣٦

شان نزول.......................... ٣٧

شب قدر ہے جس میں نامہ فراق طے ہوگیا.......................... ٣٩

ہر سال ایک شب کی آمد.......................... ٤٤

شب قدر کا وارث.......................... ٤٧

قرآن اور شب قدر.......................... ٥٥

حضرت علیؑ اور شب قدر.......................... ٥٨

لیلۃ القدر (مبارک رات).......................... ٥٩

احتجاج.......................... ٦٢

انسان کا معیار.......................... ٦٥

ماہ رمضان کی ١٩ویں شب.......................... ٧٢

ماہ رمضان کی ٢١ویں شب (شب قدر).......................... ٧٧

ماہ رمضان کی ٢٣رویں شب.......................... ٨٠

فہرست منابع.......................... ٨٤

www.ketab.ir

عرض مؤلف

شب قدر ماہ مبارک رمضان کی قیمتی اور سال کی بیش بہارات اور انسان کی سرنوشت معین ہونے کی بہترین ساعت ہے۔ شب قدر ہی وہ رات ہے جس میں قرآن کا نزول ہوا، قرآن، فرشتوں اور روح کے نازل ہونے کی برکت سے ایک خاص قدر و منزلت اور اہمیت کی حامل ہے، سال کی سب سے بہترین رات ہے جس میں مسلمان اپنے اجتماعی اتحاد، برادری اور بھائی چارگی کا مظاہرہ کرتے ہیں، ایسی رات کہ جو بھی اسے درک کرے اور اس میں شب بیداری کرے تو اس کے گناہ بخش دئیے جاتے ہیں اور ایک نئی زندگی کا آغاز ہوتا ہے۔ ایسی بابرکت اور خیرات سے بھری رات ہے کہ جس میں تمام موجودات کی سرنوشت معین ہوتی ہے۔

شب قدر اولیاء اللہ اور اولیائے شیطان کے درمیان جدائی کی رات ہے۔

شب قدر دعا، گریہ وزاری، توبہ وانابت نیز خدا کی رحمت اور کرامت کے نازل ہونے کی رات ہے۔

شب قدر خدا اور بندہ کے درمیان صلح وآشتی اور صدق وصفا کی رات ہے۔

شب قدر گناہ کی تاریکیوں کو دل سے نکال کر پھینکنے اور خودسازی کی رات ہے۔

www.ketab.ir

شب قدر خداوند قدوس سے قربت اور محبت کی رات ہے۔

شب قدر دعا قبول کرانے، گناہوں کے بخشوانے اور معاف کرانے کی رات ہے۔

شب قدر ایسی رات ہے جس کا ہر لمحہ طلوع صبح تک فرشتوں کے درود و سلام کے ساتھ سلامتی ہی سلامتی ہے۔

شب قدر رحمت ہی رحمت، خیر و نیکی اور احسان، سرور و شادمانی اور امان کی رات ہے۔

شب قدر میں شیاطین قید ہوجاتے ہیں، لہٰذا افراد اور معاشرہ دونوں کے لئے اعمال صالحہ اور خدا پسند اعمال انجام دینے نیز مفید اور کارآمد کام کرنے کی زیادہ سے زیادہ راہ ہموار ہوتی ہے۔

شب قدر ایسی رات ہے جس میں مومنین شیاطین کے وسوسوں اور مکر و حیلہ سے محفوظ ہوتے ہیں۔

شب قدر ایسی رات جس میں افراد کا رزق معین ہوتا اور خدا کے بندے عبادت و ریاضت میں اپنی جد و جہد اور کوشش کے بقدر جزا دریافت کرتے اور حصہ دار ہوتے ہیں۔

شب قدر ایسی شب ہے جو خدا کی مادی اور معنوی نعمتوں (ایمان، اسلام، رہبری، سلامتی، عافیت اور فکر و نظر) کی یاد تازہ کرتی ہے۔

ختمی مرتبتؐ سے وصال اور حقیقی عاشق کی اپنے محبوب سے ملاقات کی شب ہے۔

ایسی شب جس میں بیدار ضمیر اور شب زندہ دار افراد، زیادہ سے زیادہ اطاعت و بندگی

کرتے اور عاشقانہ راز و نیاز میں آگے ہی بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

ایسی شب جس میں سید الساجدین حضرت زین العابدین علیہ السلام خداوند سبحان سے توفیق کی درخواست کررہے ہیں۔

اور ماہ رمضان کی روزانہ کی دعاؤں میں مومنین کی آرزو اور تمنا بھی یہی ہے ایسی شب کہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس شب اپنا بستر سمیٹ دیتے، خود کو عبادت کے لئے زیادہ سے زیادہ آمادہ کرتے اور مسجد میں اعتکاف میں مشغول ہوجاتے تھے۔

حضرت صدیقہ طاہرہ سلام اللہ علیہا اس شب، شب بیداری کرتیں اور گھر کے تمام افراد کو بھی بیدار رکھتی تھیں؛ اگر کسی پر خواب کا غلبہ ہوتا تھا تو ان کے چہرہ پر پانی چھڑک کر انھیں بیدار کردیتی تھیں۔(۱)

شب قدر، آتش جہنم سے نجات اور برائت کی رات ہے۔

شب قدر خوشبختی اور سعادت کی رات ہے اور یہ ہر کسی کو نصیب نہیں ہوتی بلکہ مومنین اور زندہ ضمیر اور بیدار دل ہی کو نصیب ہوتی ہے۔

ایسی شب ہے کہ خداوند عالم نے سال کی تمام راتوں کے درمیان سے اس رات کا انتخاب کیا جس طرح موجودات میں انسان کا اور پیغمبروں میں خاتم الانبیا حضرت محمدؐ کا،

۱۔ بحار الانوار، ج ۹۲ ص ۱۰

www.ketab.ir

مکاتب کے درمیان اسلام کا، روئے زمین پر گھروں کے درمیان خانۂ کعبہ کا، پتھروں کے درمیان حجر اسود اور آسمانی کتابوں کے درمیان قرآن کا، راستوں کے درمیان صراط مستقیم کا اور مہینوں کے درمیان ماہ رمضان کا انتخاب کیا۔(۱)

یہ ایسی شب ہے کہ خطا کار، شرمندۂ روزگار بندہ، عنایت پروردگار سے خوابِ غفلت سے بیدار ہوتا اور زبانِ حال سے اپنی پیشانی خداوند متعال کی چوکھٹ پر رکھ کر کہتا ہے: ''خدایا! تیرا عاصی اور گنہگار بندہ تیری چوکھٹ پر ندامت اور شرمندگی سے سر جھکائے تجھ سے عفو و مغفرت کی بھیک مانگ رہا ہے۔''

یہ شب ان تمام لوگوں کے لئے فرصت ہے جنہوں نے اپنی عمر ظلمت و تاریکی اور بے راہ روی میں گزاری اور شرمناک کام کرتے رہے ہیں، لہٰذا ایک آن کے لئے ہوش میں آئیں اور فکر کریں کہ وہ **''کون ہیں، کیا ہیں، کہاں سے آئے ہیں اور کہاں جائیں گے''**؟ جب تک موقع ہے گزشتہ کی تلافی کر لیں اور توبہ و استغفار سے یقینی سقوط اور پستی سے خود کو نجات دلائیں اور اپنی آئندہ زندگی کو ''قرآن و عترت'' کے قالب میں ڈھالنے کی کوشش کریں کیونکہ یہ شب نالہ و شیون، راز و نیاز، مناجات اور سرگوشی، خضوع و خشوع، تحلیل اور تسبیح کی شب ہے۔

۱۔ وسائل الشیعہ، ج۵ ص۶۷، بحار الانوار ج۹ ص۱۶۰، ینابیع المودۃ، ص/۴۸۶

خداوند عالم سے دعا ہے کہ ہم سب کو اس شب کی توفیقات سے نوازتے ہوئے ہمارے گناہوں اور لغزشوں سے چشم پوشی کرے اور ہمیشہ ہمیں اپنے سایہ حفظ وامان میں جگہ دے اور اپنے محترم قارئین سے تمنا ہے کہ اگر اس کتاب میں کوئی قلمی لغزش اور کمی نظر آئے تو ہمیں ضرور یاددہانی کرادیں۔تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ کیا جاسکے۔

والسلام

طالب خیر

اخلاق حسین پکھناروی

www.ketab.ir